بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کی دولت

فنا کی وادیوں تک بھی گیا ہوں غموں کی تلخیاں بھی پی گیا ہوں
تری ہی دستگیری نے بچایا تری رحمت کے دم سے جی گیا ہوں

مرے مالک فقط تیرے سہارے دکھوں کی آگ تنہا سہ گیا ہوں
پکارا ہے تجھے جب بھی تڑپ کر کرم کی بارشوں میں بہ گیا ہوں

میں پتھر تھا تری رحمت میں آ کر چمکتے موتیوں سا ہو گیا ہوں
ترے در پر میں جب بھی گر کے رویا سکون قلب پا کر سو گیا ہوں

بس اک قرآن کا لے کر خزینہ میں دولت دو جہاں کی پا گیا ہوں
الٰہی بے نوا کو بخش دینا ثنا کے پھول لے کر آ گیا ہوں

سکندر نواز جہلم